Press Release
September 12, 2017
For immediate release

Senate passes Corporate Rehabilitation Bill, 2017

ISLAMABAD, September 12: The Senate of Pakistan has passed the Corporate Rehabilitation Bill, 2017. The Minister for Law, Zahid Hamid, moved the Bill. Senator Saleem Mandviwalla also supported the Bill, saying that the Standing Committee had conducted extensive deliberations on it. He proposed certain amendments to it, which were accepted.

The existing institutional arrangements and legal process for revival and rehabilitation of distressed companies are both inadequate and time consuming. Efforts in the past have been made largely on said law, which resulted in imbalance of legal remedies for rehabilitation of debtors and protection of creditors. Therefore, a comprehensive legal framework is urgently needed to rehabilitate the distressed companies and businesses in the country.

The Bill is a part of extensive legislative plan being made for restructuring and rehabilitation of distressed and sick corporate entities with consensus of all relevant stakeholders. The first part of the legislation, which is titled as "Corporate Restructuring Companies Act, 2016" was enacted on July 1, 2016.

It provides mechanism for rehabilitation of the distressed companies, which is the need of the hour for sustainable growth of the corporate sector.

Its salient features include specification of High Court for rehabilitation of distressed companies, extensive plan of rehabilitation in relation to debtor, petition can be filed by qualified creditors and debtors for order of mediation and the appointment of insolvency experts to mediation through sole mediators or joint mediators appointed by the court.

سینٹ نے کارپوریٹ بحالی بل 2017 کی منظوری دے دی

اسلام آباد (ستمبر 12) سینٹ آف پاکستان نے بے شمار صنعتوں کی بحالی سے متعلق قانون، کارپوریٹ بحالی بل 2017 کی منظوری دے دی ہے۔ وفاقی وزیر برائے قانون زاہد حامد نے قانون کا مسودہ ایوان بالا میں منظوری کے لئے پیش کیا۔

اپوزیشن لیڈر سلیم مانڈوی والا نے اس قانون کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ نے اس مسودہ قانون کا تفصیلاً جائزہ لینے کے بعد اس میں بہتری کے لئے متعدد تجاویز پیش کیں جنہیں حکومت کی جانب سے قانون میں شامل کر لیا گیا ہے۔ بیمار صنعتوں کی بحالی کے لئے موجودہ ادارہ جاتی انتظام ناکافی اور طویل ہے اور کافی عرصے سے بیمار صنعتی یونٹوں کی بحالی کے لئے جامع قانون سازی کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ سینٹ سے منظوری حاصل کرنے والے مجوزہ قانون میں بیمار صنعتوں کے حوالے سے ہائی کورٹ کو اختیارات بھی متعین کئے گئے ہیں اور صنعت کی بحالی کے لئے قرض خواہ اور قرض دہندہ کے حقوق و فرائض بھی متعین کر دیئے گئے ہیں اور ان کے مابین اختلافات کی صورت میں ثالثی کا طریقہ کار بھی تجویز کیا گیا ہے جبکہ بحالی کا مکمل منصوبہ عدالت میں جمع کروانا ہوگا۔ مجوزہ قانون میں بحالی کے منصوبے پر کامیاب عمل درآمد اور پھر عدالت سے اس کے اخراج کا طریقہ کار بھی وضع کیا گیا ہے۔

یہ قانون ملک میں بیمار صنعتوں کی بحالی اور تعمیر نو کے لئے ایک جامع قانونی اصلاحاتی پروگرام کا حصہ ہے اور اس کی تیاری میں تمام اسٹیک ہولڈروں سے جامع مشاورت کی گئی۔ اس سلسلے میں قانون کا پہلا حصہ کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کمپنیز بل 2016 پہلے ہی نافذ العمل کیا جا چکا ہے۔